ابوطلحہ عثمان

پرویز رشید کی جہالت...... پرویزی خاندان کی عادت

شیخ سعدی بھی کیا خوب بزرگ ہوئے ہیں ان کی باتیں فطرت کے قوانین معلوم ہوتی ہیں۔ ایک موقع پر فرمایا:

نیش عقرب نہ از پے کین است	مقتضائے طبیعتش اینست

بچھو کو آپ کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں۔ وہ تو ڈنک لگانا اس کی فطرت ہے۔ فطرت کو آپ دشمنی یا شر پسندی کا الزام نہیں دے سکتے۔

ایک بچھو نے دریا پار اپنی برادری سے ملنے کا سوچا، دریا طغیانی میں تھا۔ اس نے ایک بھینس کو دیکھا جو دریا میں اُتر چکی تھی، شاید اُس کی منزل بھی دریا کے دوسری طرف تھی۔ بچھو نے بھینس کی خوشامد کی کہ خالہ مجھے بھی اگلے کنارے لیتی جاؤ۔ اُس نے کہا مجھے تمھارا وزن محسوس ہی نہ ہوگا، چلو تم پر احسان ہی سہی۔ میری پشت پر آ جاؤ۔ بچھو اپنی عادت سے زیادہ صبر نہ کر پایا، چند منٹ بعد بھینس کو ڈنک لگایا...... بھینس کو ایسے لگا جیسے سوئی کسی نے چبھو دی ہو۔ پوچھا ارے میاں کیا کر رہے ہو؟ بچھو بولا خالہ جی بس یہ میری ایک عادت ہے، میرا مقتضائے طبیعت ہے۔ معذرت چاہتا ہوں۔ بھینس کو زیادہ تکلیف تو ہوئی نہ تھی......وہ چلتی رہی۔ چند لمحے بعد وہ گہرے پانی میں چلی گئی۔ بچھو نے پھر ایک ڈنک لگایا۔ پوچھا کیا کر رہے ہو؟ کہا: خالہ جی بس یہ میری ایک عادت ہے آپ کا تو بگڑتا کچھ نہیں۔ بھینس پھر صبر کر گئی اور چلتی رہی۔ اب وہ بیچ دریا کی انتہائی گہرائی میں پہنچ چکی تھی۔ بچھو نے ایک اور کاٹی کی۔ پوچھا بھانجے کیا کر رہے ہو؟ کہا خالہ جی بس ایک عادت ہے...... مجھے معلوم ہے آپ کو نقصان تو کچھ ہوتا نہیں...... بھینس نے کہا۔ تم نے ٹھیک کہا مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا مگر احسان کا بدلہ بھی تو کچھ ہوتا ہے۔ بھینس نے گہرے پانی میں ایک ڈبکی لگائی۔ بچھو فی النار والسقر ہو چکا تھا۔ وہ کہتا رہا خالہ جی رحم کرو مگر جواب میں خالہ جی کہتی بس یہ میری عادت ہے...... وَ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ. اب بچ کے کہاں جاؤ گے۔

شاہ فارس پرویز نے سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نامہ مبارک پھاڑ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اس نے اپنا ملک اور اپنی بادشاہی پھاڑ دی، پھر اُس کے بیٹے شیرویہ نے اس کے پیٹ میں چھرا گھونپ کر اُسے جہنم رسید کر دیا...... پرویز ختم ہو گیا تاہم پرویزیت ختم نہیں ہوئی۔ غلام احمد پرویز لاہوری نے حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی پر انگلی اٹھائی، حدیث کا انکار کیا تو اس کا انجام بخیر نہ ہوا۔ سید ہونے کا دعوے دار، پرویز مشرف، نام اور عمل پرویزوں والا۔ اُس نے ملّتِ اسلامیہ کے ہزاروں سپوت بشمول دخترِ اسلام عافیہ صدیقی یہود و نصاریٰ کو بیچے۔ جامعہ حفصہ، لال مسجد پر دل کی بھڑاس نکالی مگر اب نہ دن کو سکون ہے، نہ رات کو چین کہ شہید بنات حفصہ کی ارواح راتوں کو آ کر اُسے ڈراتی اور جہنم دکھاتی

رہتی ہیں۔ امارتِ اسلامیہ پر چوّن ہزار بمبار حملے اور لاکھوں مسلمانوں، بچوں، عورتوں کی شہادت کا حساب تو قبر حشر آخرت میں ہوگا۔ سابق وزیراعظم پرویز اشرف وزارتِ عظمیٰ سے سبکدوش ہوا تو ملک کا خزانہ بھی ساتھ ہی خالی کر گیا۔

پنجاب میں بھی ایک پرویز اٹھا تھا ''پرویز الٰہی'' جس نے مذکور سید پرویز کی فرمانبرداری میں اپنی بہنوں بیٹیوں کو سرعام دوڑیں لگوائیں اور انعام حاصل کیے تھے۔ وہ بڑے پرویز کی صدارت کو مزید دس سال دیکھنا چاہتا تھا۔ لیکن سب اپنے انجام کو پہنچے۔ اِس وقت وطن عزیز میں زائد از یک درجن پرویز ہیں، سبھی گُل کھلاتے رہتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک پرویز رشید نے جگالی کی ہے کہ ''دینی مدارس جہالت کی یونیورسٹیاں ہیں'' تو یہ کوئی انہونی بات اُس نے نہیں کہی۔ ڈنک مارنا پرویزی خاندان کی عادت ہے۔ جہل ان کی فطرت اور جہالت پہچان ہے۔ عقرب صفت پرویز رشید کی وضاحت بھی ڈنک مارنے کے بعد بچھو کی وضاحت کے مترادف ہے۔ رات کو چمگادڑ ہزاروں میل چکر لگا لے اُسے چشمۂ آفتاب ہرگز نظر نہیں آ سکتا۔ نام بدلنا ضروری ہے ''پرویز'' ایسے منحوس نام کے ساتھ غلام احمد، سید، مشرف، اشرف، الٰہی اور رشید جیسے بابرکت نام شامل کرنا بجائے خود سب سے بڑی جہالت، لاعلمی اور گمراہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے اور اگر ہدایت مقدر میں نہیں تو اِن کے منحوس سایوں سے پاک وطن کو محفوظ رکھے (آمین)

HARIS 1

حارث ون
ڈاؤلینس ریفریجریٹر
اے سی سپلٹ یونٹ
کے بااختیار ڈیلر
Dawlance
نزد الفلاح بینک، حسین آگاہی روڈ، ملتان
061 -4573511
0333-6126856

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501